Pathway to Ilm

ماہانہ نیوز لیٹر

محرم 1446 / جولائی 2024

ہمارے پہلے نیوز لیٹر کا تعارف!

السلام علیکم!

ہم آپ قارئین کو "Pathway to Ilm" کے پہلے شمارے میں خوش آمدیدکہتےہیں۔ ہم آپ کے ساتھ اس سفر کے آغاز کرنے کے لئے انتہائی پرجوش ہیں، جس میں ہم مستند اور معتبر اسلامی علم آپ تک پہنچا پہنچائیں گے۔ "Pathway to Ilm" نیو ساؤتھ ویلز اور آسٹریلیا بھر کے معزز علماء کی مشترکہ کاوش ہے، جو ہماری کمیونٹی کو درپیش جدید مسائل کی وضاحت اور دیانتداری کے ساتھ ان مسائل کو حل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے ہے۔ اس پہلے شمارے میں ہمارا مقصد آپ قارئین کو علم کی اہمیت اور اس کی روشنی سے جہالت کے اندھیرے کو دور کرنا ہے۔ اس شمارے میں ہم پہلے اسلامی مہینے محرم الحرام، یوم عاشورہ اور جمعہ کی نماز کی فضیلت پر بات کریں گے۔ مستقبل میں، ہم مختلف موضوعات سے متعلق مضامین بھیجیں گے، لہذا ان مضامین کو بغور پڑھیں۔

ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہمارے معاشرہ کا ہر فرد، چاہے وہ مرد ہو یا عورت ، بچہ ہو یا جوان ہو ،سب کو قابلِ اعتماد تعلیمی وسائل فراہم کیے جائیں جو اللہ ﷻ اور ہمارے پیارے نبی ﷺ کی محبت کو فروغ دیں۔آپ سے گذارش ہے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں کیونکہ ہم علم کی روشنی سے جہالت کے اندھیرے کو دور کرتے ہیں اور اپنی تمام تعلیمی مواد میں اعلیٰ معیار کی دیانتداری اور احترام کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آئیں، ہم سب مل کر ایک معاون اور متحد کمیونٹی بنائیں جو ہمارے دین کی عظیم روایات میں جڑی ہوئی ہو۔

ہماری ٹیم*

ڈاکٹر مولانا شبیر احمد - مسجد قباء، ماؤنٹ ڈروئٹ
مولانا اشفاق اکبر - دار التربیة، لیکمبہ
مفتی عبد الکریم - دار ابن عمر، کیمپبلٹاون
مولانا برہان مہتر - اقرء اکیڈمی، پرتھ
مولانا تنزیل حیدر - رائیڈ مسجد، رائیڈ
مولانا عبیر الحسن تھانوی - دار الحسن، ماؤنٹ ڈروئٹ
مولانا اکرام احمد - مسجد قباء، ماؤنٹ ڈروئٹ
مولانا عمر آلڈرڈ - دار ابن عمر، کیمپبلٹاون
مولانا حسن اقبال قاضی - امام، ایسٹرن سبربز
*مزید علماء شامل ہوں گے

مقصد

ہم ایک ایسے دور میں ہیں جہاں غلط معلومات اور الجھن عام ہیں، لہٰذامستند اور معتبر اسلامی علم کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گئی ہے۔ اسلام کی صحیح سمجھ بوجھ کی کمی نے ہماری کمیونٹی میں مختلف مسائل نے جنم لیا ہے۔
"Pathway to Ilm" ان مسائل کو حل کرنے کے لئے پُرعزم ہے، ہم مسلمانوں کی کمیونٹی کے لئے قابلِ اعتماد اور قابلِ رسائی تعلیمی وسائل فراہم کریں۔ یہ اقدام نیو ساؤتھ ویلز اور آسٹریلیا بھر کے معزز علماء کا ایک مشترکہ تعاون ہے، جو مل کر ہماری کمیونٹی کی حمایت اور رہنمائی کر رہے ہیں۔

ہمارا مقصدیہ ہے کہ:

- معتبر ذرائع سے قابلِ اعتماد اور مستند اسلامی علم فراہم کریں ۔
- تعلیمی وسائل کو آسانی سے قابل رسائی بنائیں، خاص طور پر ہمارے نوجوانوں کے لئے۔
- ماہانہ آرٹیکل جس میں مختلف مضامین ہوں وہ بھیجیں، تاکہ ہماری کمیونٹی کو جدید شرعی مسائل کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔
- جدید غلط فہمیوں کو وضاحت اور مستند طریقہ سے حل کریں، اور جہالت کے اندھیرے کو حقیقی علم کی روشنی سےدور کریں۔
- ایک معاون اور دوستانہ تعلیمی پلیٹ فارم بنائیں، جو سیکھنے اور ذاتی ترقی کے لئے ہو۔
- تمام تعلیمی مواد میں اعلیٰ معیار کی دیانتداری اور احترام کو برقرار رکھیں۔
- ہر سطح پر، ہر بالغ اور بچے، مرد اور عورت کو مستند اور معیاری اسلامی علم فراہم کریں۔
- پروگرامز کو روایتی اور پیشہ ورانہ انداز میں پیش کریں۔
- قارئین کے دل میں اللہ ﷻ اورپیارے نبی ﷺ کی محبت پیدا کریں۔
-ان تعلیمات کو معاشرہ میں عام کریں جو وحی الہی اور سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق ہو اور جس پر تمام مسلمان نسل در نسل عمل کرتے ہوئے آئیں ہیں

محرم اور یوم عاشوراء کی اہمیت

محرم کا ایک اہم دن یوم عاشوراء ہے، جو اس مہینے کی دسویں تاریخ کو منایا جاتا ہے جو بدھ، 17 جولائی 2024 کو ہوگا۔ اس دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔جناب نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا کہ یوم عاشوراء کا روزہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ یہ عمل اس دن کی یادگار ہے جب اللہ ﷻ نے حضرت موسیٰ اور بنی اسرائیل کو فرعون کی ظلم سے نجات دلائی، جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے۔ یہ دن توبہ اور اللہ کی رحمت طلب کرنے کا دن ہے۔

- ڈاکٹر شبیر احمد

محرم اسلامی قمری کیلنڈر کا پہلا مہینہ ہے، جو ہجری سال کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسلامی مہینے قمری نظام پر مبنی ہیں، جیسا کہ اللہ ﷻ نے سورۃ التوبۃ میں فرمایا: "بیشک مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں، اللہ کی کتاب میں جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے ہیں۔" یہ چار حرمت والے مہینوں میں جن میں محرم بھی شامل ہے،یہ مہینہ روحانی اہمیت اور عبادت کے لئے ایک اہم مہینہ ہے۔ محرم کو "اللہ کا مہینہ" بھی کہا جاتا ہے، جو اس کی خاص حیثیت و اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: "رمضان کے بعد سب سے بہتر روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں" (صحیح مسلم)۔ اس حدیث سے محرم کے مہینے میں روزے رکھنے کی بے پناہ فضیلت اور روحانی انعامات حاصل کرنے کے بڑھتے ہوئے مواقع کی وضاحت ہوتی ہے۔

جنت میں داخل ہونے کے 100 راستے

1. شرک سے بچنا۔
2. اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔
3. خشوع اور عاجزی کے ساتھ نماز پڑھنا۔
4. زکوٰۃ ادا کرنا۔
5. اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنا۔

حوالہ: جنت میں داخل ہونے کے 100 راستے از ڈاکٹر شبیر احمد

سیرت: اسلام کی صبح

جناب نبی کریم ﷺ کی ولادت ہماری امت کے لئے سب سے بڑی رحمت اور نعمت ہے اور تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے۔ اس اہم واقعے کو اللہ ﷻ کی طرف سے بھیجے گئے متعدد معجزاتی نشانات میں سے ایک اہم نشانی قرار دیا ہے اور جو کو اللہ ﷻ نے اپنا احسان بتلایا ہے ۔ چنانچہ اللہ ﷻ سورہ آل عمران میں ارشاد فرماتے ہیں: "یقیناً اللہ نے مؤمنوں پر بڑا احسان کیا جب اس نے ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا، جو ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے، اور (ان کا تزکیہ)انہیں پاک کرتا ہے، اور انہیں کتاب (قرآن) اور حکمت (سنت) کی تعلیم دیتا ہے، جبکہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔" (سورہ آل عمران: 164)

یہ آسمانی نشانی (ہاتھیوں کی تباہی مراد ابرہہ کے لشکر کی تباہی ہے) ایک چھپی ہوئی پیش خیمہ اور اللہ کے آخری رسول ﷺ کی آمد کا پوشیدہ اعلان تھی۔ یہ پوشیدہ مدد اور حفاظت قریش کو دی گئی کیونکہ آخری رسول ﷺ ، جو دنیا میں آنے والے تھے، ان کے قبیلے سے تعلق رکھتے تھے، اور وہ کعبہ کے محافظ تھے۔ قریش پر حبشیوں اور یمنیوں کی مذہبی برتری کے باوجود، کعبہ کی اس غیر معمولی دفاع نے نبی کریم ﷺ کی ولادت کی پیشگوئی کی۔ ایک معجزاتی واقعہ جو کسی نبی کی ولادت کے قریب ہوتا ہے، اسے ارہاص کہتے ہیں، جو نبوت کی بنیاد کی نشاندہی کرتا ہے۔

نبی کریم ﷺ کی ولادت، جو انسانوں میں سب سے عظیم اور اولاد آدم کے سردار ہیں، ہاتھیوں کے واقعے کے پچاس یا پچپن دن بعد بابرکت مہینہ ربیع الاول میں مکہ مکرمہ میں ابو طالب کے گھر میں ہوئی۔ ان کی بابرکت ولادت کے دوران، غیر معمولی نشانیاں دیکھی گئیں۔ حضرت فاطمہ بنت عبد اللہ نے دیکھا کہ گھر روشنی سے بھرا ہوا ہے اور ستارے نیچے آ رہے ہیں۔حضرت عرباض بن ساریہ نے روایت کی کہ نبیﷺ کی والدہ نے شام کے محلات کو روشن کرنے والی روشنی دیکھی، جیسا کہ ابن حِبان نے اس روایت کو صحیح کہا اور مسند احمد میںمذکور ہے۔ یہ ستاروں کا جھکاؤ کفر اور شرک کے خاتمے اور روحانی روشنی کے ظہور کی علامت تھی۔ اسی رات، کسریٰ کے محل میں زلزلہ آیا، جس سے چودہ مینارے منہدم ہو گئے۔ اس کے علاوہ، فارس کے آتشکدے میں ایک ہزار سال سے زیادہ وقت سے جلتی ہوئی آگ اچانک بجھ گئی، اور جھیل ساوہ غیر متوقع طور پر خشک ہو گئی۔

حوالہ: سیرتِ مصطفیٰ ﷺ ، مولانا محمد ادریس کاندھلوی

مفتی عبد الکریم

تحصیلِ علم کا عجیب واقعہ

یحییٰ بن یحییٰ بن کثیر بن وِسلان بن شملال بن منغایا اسپین کے ایک عظیم فقیہ (جورسٹ) تھے۔ ان کی پیدائش 152 ہجری میں ہوئی اور انہوں نے حدیث کی تعلیم امام مالک کے زیر سایہ حاصل کی، امام کی زندگی کے آخری ایام میں وہ امام مالک کی وفات کے وقت وہاں موجود تھے اور ان کے جنازے میں بھی شریک ہوئے۔ اس کے بعد وہ اسپین واپس چلے گئے، جہاں بہت سے متجسس لوگ ان کے وسیع علم سے فائدہ اٹھانے کے لئے ان کے قدموں میں بیٹھنے لگے۔

ایک دن جب وہ امام مالک کے درس میں تھے، ایک ہاتھی گزرا۔ تمام طلباء اسے دیکھنے کے لئے چلے گئے، سوائے یحییٰ بن یحییٰ کےجو بیٹھے رہے۔ امام مالک ان کی عدمِ دلچسپی پر حیران ہوئے اور پوچھا، "تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟" یحییٰ نے جواب دیا، "میں اسپین سے ہوں۔" امام مالک نے پھر پوچھا، "تم ہاتھی کو دیکھنے کیوں نہیں گئے؟" یحییٰ نے جواب دیا، "میں اپنے وطن سے آپ کی زیارت کرنے اور آپ سے رہنمائی اور علم سے سیکھنے آیا ہوں۔ میں یہاں ہاتھی دیکھنے نہیں آیا۔" امام مالک اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے انہیں "اندلس کا دانا آدمی" کہا۔

حوالہ جات: وفیات الاعیان، جلد 6، صفحہ 143؛ سیر اعلام النبلاء؛ ترتیب المدارک

مولانا اشفاق اکبر

جمعہ کی نماز کی فضیلت

جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا" جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اچھی طرح پاکی حاصل کرے اور تیل لگائے یا گھر میں جو خوشبو میسر ہو لگائے پھر جمعہ کی نماز کے لئے نکلے اور مسجد میں پہنچ کر دو آدمیوں کے درمیان میں نہ گُھسے پھر جتنی ہوسکے (نفل) نماز پڑھے اور جب امام خطبہ دینا شروع کرے تو خاموشی سے خطبہ کو سُنتا رہے تو اِس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اس کے سارے (صغیرہ) گناہ معاف کردئیے جاتے ہیں۔" (صحیح بخاری)

جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا، "جو شخص جمعہ کے دن نہلائے اور خود نہائے ، صبح سویرے (جامع مسجد) جائےکہ شروع سےخطبہ پالے اور پیدل جائے سوار ہو کر نہ جائے اور امام کے قریب بیٹھے اور بغور خطبہ سُنے اور اس خطبہ کے دوران کوئی بیہودہ بات زبان سے نہ نکالے تو اس کے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور اس کی راتوں کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔" (سنن ترمذی)

حضرت ابن عمر اور ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشادفرماتے ہوئے سناکہ "لوگوں کو جمعہ کی نماز چھوڑنے سے باز آجانا چاہئے۔ اگر نہیں، تو اللہ ﷻ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا جس سے وہ شدید غفلت میں پڑ جائیں گے۔" (صحیح مسلم)

جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جو شخص بغیر کسی عذرِ شرعی کے تین جمعے چھوڑ دیتا ہے، اللہ ﷻ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔" (سنن ترمذی)

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص بغیر کسی شرعی عذرکے جمعہ کی نماز چھوڑ دیتا ہے اسے منافق کے طور پر ایک ایسی کتاب میں لکھا جاتا ہے جو کسی تبدیلی اور ترمیم سے محفوظ ہے۔" (مشکاۃالمصابیح) یعنی اسے ہمیشہ کے لئے منافق لکھ دیا جاتا ہے ۔ تاہم، اگر وہ توبہ کرے یا اللہ ﷻ اسے اپنی رحمت سے معاف کر دے، تو یہ الگ معاملہ ہے۔

ان احادیث میں اسلام میں جمعہ کی نماز کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے، اور کئی اعمال اور ان کے روحانی فوائد کو بیان کیا گیا ہے:

1.غسل کرنا: خود کو پاک کرنا اور مسجد جانے سے پہلے تیل اور خوشبو لگانا۔

2.جلدی پہنچنا: پیدل مسجد جانا، کسی کو ہٹا کر نہ بیٹھنا، اور نفل نمازیں پڑھنا۔

3.خطبہ کو غور سے سننا: خطبہ کے دوران خاموش رہنا اور کوئی غیر سنجیدہ کام نہ کرنا۔

4.اہم انعامات: پچھلے ہفتے کے گناہوں کی معافی اور مسجد کے ہر قدم کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب۔

5.غفلت کے لئے سنگین انتباہات: بغیر کسی شرعی عذر کے جمعہ کی نماز چھوڑنے کے نتائج میں دل پر مہر لگ جانا اور منافق کہلانا شامل ہے۔

جمعہ کے دن عبادت میں اضافہ پر نوٹ: جمعہ مسلمانوں کے لئے ایک اہم دن ہے، اور عبادت میں اضافہ کی بہت حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ نفل نمازیں پڑھنے، قرآن کی تلاوت کرنے، دعائیں کرنے، اورجناب نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے میں مشغول ہونا عظیم روحانی فوائد لاتا ہے اور انسان کو اللہ ﷻ کے قریب کرتا ہے۔

غلط تشریح کے بارے میں انتباہ: جناب رسول اللہ ﷺ کے الفاظ "جتنی نفل نمازیں ممکن ہو" کو کم کرنے کے معنی میں غلط تشریح کرنا اس مقدس دن میں عبادت کے بڑھانے کی روح کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ہونا یہ چاہئے کہ جمعہ کے دن عبادت اور روحانی سرگرمیوں کو زیادہ سے زیادہ کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے، نہ کہ انہیں کم کیا جائے۔

مولانا عمر آلڈرڈ

تزکیہ: روح کی تطہیر

تزکیہ کسی مسلمان کی روحانی بہتری اور آخرت میں کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ یہ ایک مسلسل عمل ہے جس کے لئے خلوص دل سے کوشش اور عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ قرآن میں کئی آیات میں تزکیہ کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ سورۃ الشمس میں، اللہ ﷻ گیارہ عظیم چیزوں کی قسم کھا کر روح کی تطہیر کی اہمیت کا ذکر کرتے ہیں۔ اللہ ﷻ ایک اور آیت میں فرماتے ہیں: "بیشک وہ شخص کامیاب ہوا جس نے اپنے آپ کو پاک کیا" (سورۃ الاعلیٰ: 14)۔ ایک اور آیت میں فرمایا: "وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں ایک رسول بھیجا، جو ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے، انہیں پاک(ان کا تزکیہ) کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے - حالانکہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے" (سورۃالجمعۃ: 2)۔ اس آیت میںاللہ ﷻ مقاصد البعثۃ (نبی ﷺ) کی بعثت کے مقاصد) کو اُجاگر کرتے ہیں، جن میں اس کی آیات کی تلاوت، تزکیہ نفس اور کتاب اور حکمت کی تعلیم شامل ہیں، اور روحانی تطہیر کو جناب نبی کریم ﷺ کے مشن کے چار بنیادی مقاصد میں سے ایک مقصد کےطور پر بیان کیا ہے۔

حوالہ: جنت میں داخل ہونے کے 100راستے، ڈاکٹر شبیر احمد۔

- مولانا اکرام احمد

روح کی تطہیر کے طریقے:

1. صحیح عقیدہ (عقیدہ) رکھنا۔
2. ایسے اعمال سے بچنا جو ہمارے ایمان کو متاثر کریں۔
3. نماز کو پابندی کے ساتھ قائم کرنا۔
4. زکوٰۃ ادا کرنا۔
5. رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا۔
6. حج ادا کرنا۔
7. اللہ ﷻ کو یاد کرنا (ذکرکرنا)۔

کوآرڈینیٹر: ڈاکٹر شبیر احمد
ایڈیٹرز: مولانا اشفاق اکبر، مولانا اکرام احمد

رابطے کی تفصیلات: ڈاکٹر شبیر احمد: 0414944831 مولانا اشفاق اکبر: 0405134416
ویب سائٹ جلد آرہی ہے!